

لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

جاتے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ یہ سب کچھ کس کے صدقے سے ہو رہا ہے) اور ہم نے کتنی ہی (ایسی)

بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا قِتْلِكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ

بستیوں کو بر باد کر ڈالا جو اپنی خوشحال معیشت پر غرور و ناشکری کر رہی تھیں تو یہ ان کے (تباہ شدہ) مکانات ہیں جو ان کے بعد کبھی

إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم، اور (آخر کار) ہم ہی وارث و مالک ہیں اور آپ کا رب بستیوں کو تباہ

مُهِلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَارَاسٍ وَلَا يَتْلُو عَلَيْهِمْ

کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ اس کے بڑے مرکزی شہر (Capital) میں پیغمبر بھیج دے جو ان پر ہماری

الْبَيْتَانِ وَمَا كُنَّا مُهِلِّكَ الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظُلُمُونَ ﴿۵۹﴾

آئیں تلاوت کرے اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر اس حال میں کہ وہاں کے کین ظالم ہوں اور

وَمَا أَوْتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ

اور جو چیز بھی تمہیں عطا کی گئی ہے سو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی رونق و زینت ہے۔ مگر جو چیز (ابھی)

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَفَسَنْ

اللہ کے پاس ہے وہ (اس سے) زیادہ بہتر اور دائمی ہے۔ کیا تم (اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے؟ کیا وہ شخص جس سے ہم نے کوئی

وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ لَهُ كَسَنَ مَتَّعْنَاهُ مَتَّاعًا

(آخرت کا) اچھا وعدہ فرمایا ہو پھر وہ اسے پانے والا ہو جائے، اس (بد نصیب) کی مثل ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۶۱﴾

سامان سے نوازا ہو پھر وہ (کفران نعمت کے باعث) روز قیامت (عذاب کیلئے) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو جائے؟ اور

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ

اور جس دن (اللہ) انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال